31 DEC 2024 HINDI MILAP

# हिमाचल के प्रतिनिधिमंडल ने किया मानू का दौरा

*युवा संगम कार्यक्रम के तहत मानू के दौरे पर आए हिमाचल प्रदेश के प्रतिनिधि के सदस्य।*

**हैदराबाद, 30 दिसंबर-(मिलाप ब्यूरो)** युवा संगम पहल के तहत हिमाचल प्रदेश के छात्रों और युवाओं के प्रतिनिधिमंडल ने आज मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय का दौरा किया। अवसर पर उनका स्वागत पारंपरिक रूप से किया गया।

प्राप्त जानकारी के अनुसार, भारत सरकार की एक भारत-श्रेष्ठ भारत पहल के अंतर्गत आयोजित युवा संगम के तहत हिमाचल प्रदेश का प्रतिनिधिमंडल आज हैदराबाद पहुँचा। एनआईटी, हमीरपुर के डॉ. परम सिंह के नेतृत्व में प्रतिनिधिमंडल ने मानू का दौरा किया। मानू के स्कूल ऑफ मास कम्युनिकेशन एंड जर्नलिज्म के प्रमुख और डीन तथा तेलंगाना में युवा संगम कार्यक्रम के नोडल अधिकारी प्रो. मोहम्मद फरियाद ने प्रतिनिधिमंडल का स्वागत किया। इसके बाद प्रतिनिधिमंडल ने विश्वविद्यालय के विभिन्न स्कूलों और विभागों का दौरा कर यहाँ संचालित विभिन्न पाठ्यक्रमों तथा सांस्कृतिक गतिविधियों की जानकारी ली। उन्होंने यहाँ शिक्षकों और छात्रों से बातचीत की।

अवसर पर प्रो. मोहम्मद फरियाद ने प्रतिनिधिमंडल को तेलंगाना के दक्कन क्षेत्र और इसकी समृद्ध सांस्कृतिक विरासत की विस्तृत जानकारी दी। उन्होंने परंपराओं के संगम और उर्दू साहित्य और कला के केंद्र के रूप में दक्कन के ऐतिहासिक और सांस्कृतिक महत्व पर प्रकाश डाला। इस यात्रा ने युवा संगम पहल द्वारा पोषित सीखने और सांस्कृतिक आदान-प्रदान की भावना को रेखांकित किया। उन्होंने कहा कि युवा संगम कार्यक्रम युवाओं को भारत की सांस्कृतिक और विकासात्मक उपलब्धियों के विविध पहलुओं से परिचित कराने के लिए विशेष रूप से डिजाइन किया गया है। यह कार्यक्रम विभिन्न राज्यों के बीच संबंधों को मजबूत करते हुए राष्ट्रीय एकता तथा सौहार्द को प्रोत्साहन प्रदान करना है। मानू के दौरे के बाद हिमाचल प्रदेश के प्रतिनिधिमंडल ने हैदराबाद के प्रतिष्ठित विरासत स्थलों का भ्रमण किया। इनमें कला और कलाकृतियों के विश्व स्तरीय संग्रह के लिए प्रसिद्ध सालारजंग संग्रहालय तथा स्थापत्य कला की भव्यता का प्रतीक ऐतिहासिक चारमीनार शामिल थे।

اعتماد

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

## پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد، 30 دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام "یوواسنگم"، "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے

اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پرجوش انداز میں بھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے بھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

Sakshi 31 DEC 2024

# మనూలో హిమాచల్‌ప్రదేశ్ బృందం

**రాయదుర్గం:** ఏక్ భారత్.. శ్రేష్ట భారత్ (ఈబీఎస్‌బీ) కింద హిమాచల్‌ప్రదేశ్ రాష్ట్రానికి చెందిన విద్యార్థులు, యువకులతో కూడిన బృందం సోమవారం ఉదయం ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్‌కు చేరుకున్నారు. అరేబియా సాంప్రదాయంతో, రిథమిక్ డ్రమ్‌తో వారికి స్వాగతం పలికారు. ఈ సందర్భంగా మనూ అధికారులు దక్కన్ చరిత్ర, సాంస్కృతిక ప్రాముఖ్యత, సాంప్రదాయాలు, ఉర్దూ సాహిత్యం, కళల గురించి వివరించారు. అనంతరం క్యాంపస్‌లోని వివిధ ప్రాంతాలను సందర్శించారు. 9

رہنمائے دکن

31 DEC 2024

1921
The Rahnuma-e-Deccan Daily

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

## پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد، 30 ردسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومت ہند کے پروگرام "یوواسنگم"، "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پرجوش انداز میں بھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے بھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیے۔

---

منصف

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

## پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم' یونیورسٹی میں دستیاب کورسس سے واقف کروایا گیا

حیدرآباد۔ 30 ردسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام ''یوواسنگم''، ''ایک بھارت شریشٹھ بھارت'' (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی ''مرفہ'' کے ساتھ پرجوش انداز میں بھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسس کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے بھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیے۔

STANDARD POST, Mumbai 31-12-2024, Page 8

# Yuva Sangam Program - Arrival of Himachal Pradesh Delegation Traditional Welcome at MANUU on the first day

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Dec 30 : A delegation of students and youth from Himachal Pradesh, as part of the Government of India's Yuva Sangam initiative under Ek Bharat Shreshtha Bharat (EBSB), arrived in Hyderabad and visited Maulana Azad National Urdu University (MANUU) this morning. The visitors were given a warm and unique welcome with the Arabian tradition of Marfa, along with rhythmic drum beats adding vibrancy to the occasion.

The delegation from Himachal Pradesh is being led by Dr. Param Singh of NIT, Hamirpur.

Prof. Mohammad Fariyad, Head and Dean, School of Mass Communication and Journalism at MANUU and the nodal officer of the Yuva Sangam program in Telangana, welcomed and addressed the delegation, providing a detailed overview of Telangana's Deccan region and its rich cultural heritage. He highlighted the historical and cultural significance of the Deccan as a melting pot of traditions and a hub of Urdu literature and art.

The team toured the university campus, exploring various schools and departments, where they engaged with faculty and students to gain insights into the academic and cultural environment of MANUU.

The visit underscored the spirit of learning and cultural exchange fostered by the Yuva Sangam initiative.

Following their campus tour, the delegation embarked on a journey to discover Hyderabad's iconic heritage sites. Their itinerary included the Salar Jung Museum, renowned for its world-class collection of art and artifacts, and the historic Charminar, a symbol of Hyderabad's architectural grandeur. These visits provided the team with a closer look at the city's legacy and its blend of tradition and modernity. The Yuva Sangam program, designed to promote people-to-people connections and expose youth to diverse facets of India's cultural and developmental achievements, continues to strengthen bonds across states, creating memorable experiences and fostering national unity.

THE FREEDOM PRESS 31-12-2024, Page 2

# Yuva Sangam: HP youth delegation visits MANUU

**FREEDOM PRESS BUREAU**
**HYDERABAD (TG), DEC 30**

A delegation of students and youth from Himachal Pradesh, as part of the Government of India's Yuva Sangam initiative under Ek Bharat Shreshtha Bharat (EBSB), arrived in Hyderabad and visited Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Monday. The visitors were given a warm and unique welcome with the Arabian tradition of Marfa, along with rhythmic drum beats adding vibrancy to the occasion.

The delegation from Himachal Pradesh is being led by Dr. Param Singh of NIT, Hamirpur.

Prof. Mohammad Fariyad, Head and Dean, School of Mass Communication and Journalism at MANUU and the nodal officer of the Yuva Sangam program in Telangana, welcomed and addressed the delegation, providing a detailed overview of Telangana's Deccan region and its rich cultural heritage. He highlighted the historical and cultural significance of the Deccan as a melting pot of traditions and a hub of Urdu literature and art.

The team toured the university campus, exploring various schools and departments, where they engaged with faculty and students to gain insights into the academic and cultural environment of MANUU. The visit underscored the spirit of learning and cultural exchange fostered by the Yuva Sangam initiative.

Following their campus tour, the delegation embarked on a journey to discover Hyderabad's iconic heritage sites. Their itinerary included the Salar Jung Museum, renowned for its world-class collection of art and artifacts, and the historic Charminar, a symbol of Hyderabad's architectural grandeur. These visits provided the team with a closer look at the city's legacy and its blend of tradition and modernity.

**The team toured the university campus, exploring various schools and departments, where they engaged with faculty and students to gain insights into the academic and cultural environment of MANUU.**

हिंदी डेली
HINDI DAILY Telangana
31 Dec 2024 - Page 8

# मानु में युवा संगम कार्यक्रम - हिमाचल प्रदेश प्रतिनिधिमंडल का आगमन

**हैदराबाद (एजन्सी),**

एक भारत श्रेष्ठ भारत (EBSB) के तहत भारत सरकार की युवा संगम पहल के तहत हिमाचल प्रदेश के छात्रों और युवाओं का एक प्रतिनिधिमंडल आज सुबह हैदराबाद पहुंचा और मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (मानु) का दौरा किया। आगंतुकों का अरबी परंपरा मार्फा के साथ गर्मजोशी से और अनोखे ढंग से स्वागत किया गया, साथ ही लयबद्ध ढोल की थाप ने इस अवसर को और भी जीवंत बना दिया।

हिमाचल प्रदेश के प्रतिनिधिमंडल का नेतृत्व एनआईटी, हमीरपुर के डॉ. परम सिंह कर रहे हैं।मानु के स्कूल ऑफ मास कम्युनिकेशन एंड जर्नलिज्म के प्रमुख और डीन और तेलंगाना में युवा संगम कार्यक्रम के नोडल अधिकारी प्रोफेसर मोहम्मद फरियाद ने प्रतिनिधिमंडल का स्वागत किया और उन्हें संबोधित किया, जिसमें तेलंगाना के दक्कन क्षेत्र और इसकी समृद्ध सांस्कृतिक विरासत का विस्तृत विवरण दिया गया।

उन्होंने परंपराओं के संगम और उर्दू साहित्य और कला के केंद्र के रूप में दक्कन के ऐतिहासिक और सांस्कृतिक महत्व पर प्रकाश डाला।टीम ने विश्वविद्यालय परिसर का दौरा किया, विभिन्न स्कूलों और विभागों की खोज की, जहाँ उन्होंने M A N U U के शैक्षणिक और सांस्कृतिक वातावरण के बारे में जानकारी हासिल करने के लिए संकाय और छात्रों के साथ बातचीत की। इस यात्रा ने युवा संगम पहल द्वारा पोषित सीखने और सांस्कृतिक आदान-प्रदान की भावना को रेखांकित किया। अपने परिसर के दौरे के बाद, प्रतिनिधिमंडल ने हैदराबाद के प्रतिष्ठित विरासत स्थलों की खोज के लिए यात्रा शुरू की।

उनके कार्यक्रम में कला और कलाकृतियों के विश्व स्तरीय संग्रह के लिए प्रसिद्ध सालार जंग संग्रहालय और हैदराबाद की स्थापत्य भव्यता का प्रतीक ऐतिहासिक चारमीनार शामिल थे। इन यात्राओं ने टीम को शहर की विरासत और परंपरा और आधुनिकता के मिश्रण को करीब से देखने का मौका दिया।

युवा संगम कार्यक्रम, लोगों से लोगों के बीच संबंधों को बढ़ावा देने और युवाओं को भारत की सांस्कृतिक और विकासात्मक उपलब्धियों के विविध पहलुओं से अवगत कराने के लिए डिज़ाइन किया गया है, जो राज्यों के बीच संबंधों को मजबूत करता है, यादगार अनुभव बनाता है और राष्ट्रीय एकता को बढ़ावा देता है।

AGAAZ E JUNG Lucknow | Tuesday 31 December 2024 | Page - 7 | روزنامہ آغاز جنگ لکھنؤ | منگوار، 31 دسمبر، 2024

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

## پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد، 30/دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام "یوواسنگم"، "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پرجوش انداز میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔

پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔

وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے سبھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتہ طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیے۔

2 روزنامہ پاسبان
31 December 2024

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

حیدرآباد، 30/دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام "یوواسنگم"، "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پرجوش انداز میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے سبھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔

Aziz Tanzeem, 31-12-2024, Page 6

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد، پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد 30 دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام "یوواسنگم ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی مرفہ کے ساتھ پر جوش انداز میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے سبھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

Urdu Action, Bhopal/Bhurhapur, 31-12-2024, Page 2

# یوواسنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

## پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد،30 دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام "یوواسنگم"، "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پر جوش انداز میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے سبھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔